مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۳ - اپریل ۱۹۲۸ء عیسوی

فہرست مضامین

عدد سلسلہ	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	ٹیکہ ہیرہ جات -	۱
۲	ٹیکہ گرکین وغیرہ گورگو دیش خانہ -	۲
۳	تقرر مستعد [illegible] عمل کمیٹی -	۲
۴	شرح اختیارات عدالت العالیہ -	۲
۵	ٹیکہ کوٹ [illegible] -	۲
۶	فیصلہ اپیل حیدر حسین [illegible] -	۲ و ۳
۷	ناقابل کروہ [illegible] جناب نواب [illegible] بہادر [illegible] پرائیوٹ [illegible] صاحب سکریٹری بہادر [illegible] ملاحظت [illegible] سائکل -	۳
۸		۳
۹	اضافہ [illegible] عبد المجید [illegible] کلرک -	۴
۱۰	اضافہ [illegible] اسسٹنٹ انجنیر [illegible] -	۴
۱۱	رخصت [illegible] -	۵
۱۲	[illegible] محافظ [illegible] -	۵
۱۳	[illegible] کیات -	۵
۱۴	[illegible] احمد [illegible] -	۵
۱۵	احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر متعلق [illegible] -	۵ و ۶
۱۶	طریقہ طبع [illegible] سرکاری	۶
۱۷	نقشہ [illegible] اجلاس -	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم - واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

مسودہ کاغذات رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر - دربارہ منظوری ٹیکہ کرگری ذریعہ دو سو چوبیس ۲۲۴ [illegible] ماہوار [illegible] ابتداء دسمبر ۱۹۲۷ء لغایت نومبر ۱۹۲۸ء بشرائط سابقہ بنام عزیز حسن خان و خورشید حسن خان -

حکم

بموجب رپورٹ ٹیکہ کرگری بنام عزیز حسن خان و خورشید حسن خان من ابتداء دسمبر ۱۹۲۷ء لغایت نومبر ۱۹۲۸ء ایک سال کے لئے بشرح دو سو چوبیس ۲۲۴ منظور رہے - کاغذات بغرض اجرائے احکام صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

باقی آئندہ - دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر -

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام حسب ہدایت محکمہ صدر سے جاری ہوں - اور نقل صدر سے بخدمت صاحب کنٹرولر آف ہوس ہولڈ مرسل ہو - ۹ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

منظوری ٹیکہ

یکم اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری ٹیکہ گورگو رگو دیش خانہ جمع مبلغ دو سو اکسٹھ روپیہ سالانہ من ابتداء جنوری ۱۹۲۸ء و لغایت دسمبر ۱۹۲۸ء - بنام شوکت [illegible] بشرائط سابقہ -

حکم

بموجب رپورٹ ٹیکہ گورگو رگو دیش خانہ جمع مبلغ دو سو اکسٹھ روپیہ بنام شوکت [illegible] من ابتداء جنوری لغایت دسمبر ۱۹۲۸ء ایک سال کے لئے منظور رہے - کاغذات بغرض کاروائی صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

احکام ضابطہ محکمہ صدر سے جاری ہون۔ اور نقل صدر سے خدمت مین جناب صاحب کنٹرولر آف ہاؤس ہولڈ مرسل ہو۔ ۔۔ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

تقرر

۵ اپریل ۱۹۲۸ء

بموجب صراحت رپورٹ سید ریاض الحسن کو بالفعل موجودہ تنخواہ اور الاؤنس پر بسب ڈپٹی انسپکٹر کے نام سے موجودہ کام پر مقرر کیا جاتا ہے۔ کاغذ بغرض اجرائے احکام واپس ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرسانند

جناب عالی

مدرسہ نارمل مین ٹریننگ کلاس جاری کرنیکی تجویز کی گئی تھی۔ اور ریاض الحسن نارمل پاس کو بیس روپیہ تنخواہ پر ٹریننگ کلاس کے لیے تقرر ہوا تھا۔ مگر ٹریننگ کے لئے طلبا فراہم نہ ہونے کی وجہ سے ٹریننگ ٹیچر کو دس روپیہ الاؤنس مقرر کرکے مدارس شہر و مفصلات مین دوامی دورہ گشت پر مامور کردیا گیا تھا۔ تاکہ استادونکو اصول تعلیم بھی وہ بتاتے رہین اور مدارس مین طلبا اور مدرسین کی حاضری کی نگرانی بھی رکھین ٹریننگ ٹیچر کی اس گشت سے مدرسین اور طلبا کی حاضری پر بہت اچھا اثر ہوا ہے۔ اور امسال کے نتائج امتحان اکثر مدارس کے بہتر ہین۔ اور مدارس مین طلبا کی فرضی حاضری کے اندراج کی شکایت بھی بہت کم ہے۔ چونکہ اب بھی ٹریننگ کلاس کے لئے طلبا فراہم نہین ہوتے۔ اور جو صورت سید ریاض الحسن کے دورہ کی ہے وہ انسپکٹر صاحب اور ڈپٹی انسپکٹر صاحب کے دورہ کی نہین ہوسکتی وہ اگر زیادہ وقت دورہ مین صرف کرین تو خزانہ سرکاری پر صرف کا بہت بار پڑیگا۔ کیونکہ انکے دورہ کے مصارف خزانہ سرکاری سے مجرا ہوتے ہین۔ ان وجوہ پر نظر کرکے تنخواہ کی یہ تجویز ہے کہ سید ریاض الحسن کو بالفعل موجودہ تنخواہ اور الاؤنس پر بسب ڈپٹی انسپکٹر کے نام سے موجودہ کام پر مقرر کیا جائے۔ اور وہ ہمیشہ مدارس مفصلات کا دورہ کرتے رہین۔ لہذا عرضداشت بامید صدور حکم منظوری ارسال اجلاس ہمایون ہے۔ دولت اقبال جاوید باد۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم واقع ۸ اپریل ۱۹۲۸ء

بدینوجہ کہ کاغذات نسبت تصریح اختیارات عدالت العالیہ حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہین۔

(۱) بابت پابندی جملہ شائع شدہ قیود جو بذریعہ متفرق احکام ریاست عائد کئے گئے ہین عدالت العالیہ (یا بالفعل عدالت صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر) کو وہی گورنمنٹ کے کل اختیارات دیوانی و فوجداری کے حاصل ہین۔ لہذا اب کسی مزید تصریح کی ضرورت نہین ہے۔

(۲) عدالت العالیہ سے جن مقدمات فوجداری مین دس سال سے زیادہ کی سزا ہوتی ہے انکی مسل برائے منظوری سزا اجلاس ہمایون مین آتی ہے۔ لیکن چونکہ ہر حکم سزا کا اپیل بھی اجلاس ہمایون مین دائر ہوسکتا ہے۔ لہذا آیندہ منظوری سزا کی مسل آنیکی ضرورت نہین ہے آیندہ ہر فیصلہ عدالت العالیہ قطعی ہوگا بجز اسکے کہ جن مقدمات مین پھانسی کی سزا عدالت العالیہ سے تجویز کیجائے۔ انکی مسلین برائے منظوری سزا اجلاس ہمایون مین بدستور آتا جاہین

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض اجرائے احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے اجلاس مین مرسل ہو۔ اور درج گزٹ ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم منظوری ٹھیکہ

۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء

رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر۔ دربارہ منظوری ٹھیکہ پیالہ گلی بحساب فیصدی چھ آنہ نو پائی بنابر معارف باورچیخانہ ہندوستانی من ابتدا اپریل ۱۹۲۸ء لغایت مارچ ۱۹۲۹ء بنام گلزاری کمہار بشرائط سابقہ۔

حکم

بموجب رپورٹ ٹھیکہ پیالہ ہائے گلی بہ نرخ چھ آنہ نو پائی یک سال کے لیے منظور ہے۔ کاغذات بغرض کارروائی واپس ہون۔

بائی آرڈر۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم محکمہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۸ اپریل ۱۹۲۸ء

اپیل نمبر ۳ سنہ ۱۹۲۸ء

چھدن خان سائل اپیلانٹ ۔ مولوی سید جلال الدین وکیل

بنام

سوائے ـ جمعو ـ بھورے ـ چھوٹے ـ سوشی ـ جھنڈا ـ بسیا مدعاعلیہان غیر حاضر

اپیل بنا راضی تجویز صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مجسٹریٹ درجہ اول مورخہ ۔۔ فروری ۱۹۲۸ء

مشمولہ بابت مرزان و تنسیخ حکم ادائے معاوضہ زیر دفعہ ۲۵۰ ضابطہ

یہ مقدمہ پولیس شاہ آباد میں رپورٹ ہونے کے بعد عدالت میں قائم ہوا ہے۔ کوئی استغاثہ جانب مستغیث عدالت میں پیش نہیں کیا گیا تھا۔ کاغذات پولیس ملاحظہ کرکے صاحب چیف مجسٹریٹ بہادر نے مقدمہ ہذا سپرد صاحب شہری سکریٹری بہادر مجسٹریٹ درجہ دوم کے کیا۔ صاحب موصوف نے بعد تحقیقات ضروری معاملہ کو جھوٹا قرار دیا۔ اور پچیس روپیہ رپٹ کنندہ سے وصول کرینگا اور پندرہ آدمی کا بجنسہ سپاہ کرینگا حکم دیا ہے۔ اسکی اراضی سے بجانب مستغیث بوکالت سید جلال الدین وکیل اجلاس ہذا میں درخواست نگرانی منسوخ حکم معاوضہ در بابت مرزان پیش ہوئی۔ بعد کو بذریعہ سوال تحریری وکیل اپیلانٹ نے اس نگرانی کو بصیغہ اپیل ترمیم کرایا ہے۔ اس لئے اب مقدمہ متعلق معاوضہ کے باقی رہتا ہے۔ ملاحظہ تجویز صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ مستغاثہ جھوٹا بے بنیاد پایا جاتا ہے۔ مگر اسکی کوئی وجہ تجویز سے ظاہر نہیں ہوتی کہ یہ دعوے محض برائے ایذا رسانی و تکلیف دہی کیا گیا تھا۔ اگر عدالت ماتحت کو ثابت ہو جاتا کہ استغاثہ برائے ذہنی اغراض ایذا دہی و تکلیف سازی کیا گیا ہے جب عدالت مستغیث سے معاوضہ اپنی تجویز بریت کے ذریعہ سے دلا سکتی تھی۔ لیکن دفعہ ۲۵۰ ضابطہ فوجداری کی لازمی شرط یہ ہے کہ دلا مستغیث سے وجہ دریافت کیجاتی۔ اسپر غور کیا جاتا اور حکم بریت کے ساتھ ہی ساتھ بطور اس تجویز کی جزو کے حکم ادائے معاوضہ ہو سکتا تھا۔ اور وہ رقم معاوضہ ملزم بری شدہ کو دلائی جاسکتی تھی نہ کہ مویشی خانہ میں سپاہ ہوتی۔ حالانکہ اس مقدمہ میں مستغیث سے وجہ نہیں پوچھی گئی۔ اور نہ اسکا اس بارہ میں بیان ہوا۔ نہ وہ حاضر عدالت تھا۔ اس لئے یہ حکم صحیح معنوں میں حسب دفعہ ۲۵۰ ضابطہ فوجداری نہیں ہے۔

اگر ہم وسعت نظری سے کام لیں اور یہ سمجھیں کہ مجسٹریٹ صادر کنندہ تجویز نے یہ حکم مطابق ایکٹ مویشی صادر کیا ہے تب مجسٹریٹ کے اس خیال کی تردید لازم آتی ہے اور انہوں نے جو تعبیر قانون کی کی ہے وہ غلط پائی جائیگی۔ کیونکہ دفعہ ۲۲ قانون مویشی میں ایک ایسا حکم موجود ہے کہ اگر ناجائز دفعہ ۲۲ ایکٹ اول ۱۸۷۱ء میں مجسٹریٹ کو معلوم ہو کہ مویشی ناحق پکڑی گئی اور داخل کانجی ہاؤس کی گئی تب بحالت بریت یا رہائی ملزم کے وہ ایک معقول معاوضہ تک ہرجہ دلا سکتے ہیں۔

اس موقع پر یہ بھی لائق لحاظ ہے کہ دفعہ ۲۲ اس حالت میں متعلق ہوتی ہے۔ جبکہ بلا وجہ مویشی کی گرفتاری کرکے داخل کانجی ہاؤس کرنے سے مالک مویشی کا نقصان کیا گیا ہو اور انکی رہائی کے مصارف ناجائز مالک مویشی کو برداشت کرنا پڑے ہوں۔ اور دفعہ ۲۲ ایکٹ ہذا کا مطلب یہ ہے کہ مویشی کو کانجی ہاؤس پہنچنے سے جبریہ روکا گیا ہو یا چھین لیا گیا ہو مقدمہ ہذا صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ کا یہ خیال بالکل غلط اور لغو ہے کہ پچیس روپیہ ہرجہ بعد وصول پندرہ آدمی کا کانجی ہاؤس سپاہ کیا جائے۔ مویشی تو کانجی ہاؤس تک ابھی آئی بھی نہ تھی نہ حسب تجویز مجوز مقدمہ وہ گرفتار ہوئی تھی بلکہ مقدمہ جھوٹا تھا۔ ایسی حالت میں ہرجہ مندرجہ دفعہ ۲۲ ایکٹ اول ۱۸۷۱ء کیسے واجب ہو سکتا ہے۔ یہ امر قابل غور ہے

خود سے اگر صاحب مجسٹریٹ مجوز مقدمہ تکلیف کرتے تو سمجھ میں آسکتا تھا اس مقدمہ میں تمام کارروائی سر بسر بے ضابطہ و خلاف قانون ہوئی ہے۔ اور باوجود تعمیل نوٹس کے عدالت ہذا میں سپرنٹنڈنٹ یا انکا کوئی وکیل بھی حاضر نہ ہوا۔ البتہ وکیل سرکار حاضر آئے حالانکہ انکے اس مقدمہ سے کوئی تعلق نہ تھا۔ نہ منجانب سپرنٹنڈنٹ انکا وکالت نامہ پیش ہوا ہے۔ نہ انکو منجانب سرکار اس مقدمہ میں پیروی کرنیکا کوئی حق ہے۔ اور نہ وہ کوئی امر قانونی بیان کرسکے جس سے کم از کم عدالت ہذا کو کوئی قانونی امداد ملتی۔

چونکہ صاحب شہری سکریٹری بہادر مجوز مقدمہ ہذا کو جھوٹا اور بے بنیاد تجویز کرتے ہیں اس لئے حکم بریت میں اپیل ہذا میں دست اندازی نہیں ہو سکتی لیکن حکم ادائے ہرجہ سراسر غلط اور ناجائز ہے چونکہ مقدمہ ہذا میں تمام طرز عمل سے بے ضابطگی پائی جاتی ہے۔ اس لئے

حکم ہوا کہ

تجویز مجوزہ مجسٹریٹ درجہ دوم منسوخ کیجائے۔ اگر ہرجہ وصول ہو گیا ہے تو ادا کنندہ کو واپس دیجے اور اگر ہنوز وصول نہیں ہوا ہے تو آئندہ تعمیل وصول نہ کیجائے۔ اور نسبت بریت مرزان مقدمہ ہذا کوئی حکم نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ یہ اپیل منجانب سرکار برقرار نہیں ہے۔ صاحب مجسٹریٹ متعلق مطلع ہوں۔ اور ایک نقل برائے اطلاع دیگر مجسٹریان ماتحت درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء

بہت سے تیار کردہ ہوتے زمانہ میں اجلاس ہذا کو جملہ کام صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت متعلقہ صیغہ پولیس بھی شامل ہو۔ قبل ازین اس بابت حکم جاری ہو چکا ہے۔ چونکہ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کو اس زمانہ میں کثرت کار کے باعث بقدر وقت نہ ملیگا کہ وہ کسی موقع کا خود معائنہ کرسکیں اور صیغہ پولیس میں اسکی زیادہ ضرورت ہے کہ تھانہ جات کوتوالی و لائن وغیرہ کا بہ اوقات مختلف معائنہ کیا جائے۔ اور پولیس کی ساخت و پرداخت کارروائی پر نظر رکھی جائے۔ اور یہ خیال رکھا جائے کہ وہ اپنے فرائض صحیح طور سے انجام دے رہی ہے۔ اور ٹریفک کا کام ٹھیک ہو رہا ہے یا نہیں۔

اس لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ ہماری عدم موجودگی کے زمانہ میں صاحب شہری سکریٹری بہادر تھانہ جات۔ کوتوالی۔ لائن پولیس کا وقتاً فوقتاً معائنہ کرتے رہیں۔ تاکہ پولیس مستعدی سے کام کرے۔ صاحب شہری سکریٹری بہادر اپنے معائنوں کی مفصل اطلاع بشرط ضرورت اجلاس ہذا میں بھیجا کرینگے۔ لہٰذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت اور ایک نقل صاحب شہری سکریٹری بہادر۔ ایک صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس اور ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ ... کے پاس اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع سرکاری کو بھیجی جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل یادداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ۔ دربارہ تعین رفتار بائیسکل اندرون شہر صدر مقامات پر ۔

حکم

رفتار سائیکل کا تعین نہیں کیا جا سکتا ۔ البتہ سابقہ احکام کے تحت میں سائیکل چلانے والوں کو پابند رہنا چاہئے ۔ کہ وہ تیز رفتاری سے آبادی میں نہ چلائیں ۔ ورنہ مواخذہ قانونی ہوگا اور تیز رفتاری کی وجہ سے اگر کسی کو گزند پہنچیگا تو مقدمہ قایم کیا جائیگا ۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ کرا دیجائے ۔ میونسپلٹی سے ذریعہ آواز ڈہل منادی بھی کرا دیجائے ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۱۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

۱ ۔ ولی خان منصرم پرنٹنگ پریس اطاعت شعار اور مستعد آدمی ہو ۔ زیادہ حاضر باشی سے یہ متعلقہ خدمات انجام دیتا ہے ۔ موجودہ تنخواہ ۲۵ ماہانہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا جائے ۔

۲ ۔ عبد المجید منصرم باورچیخانہ بھی اپنے کام میں مستعد ہے ۔ موجودہ تنخواہ ۲۵ میں تین روپیہ اضافہ کیا جائے ۔

۳ ۔ سید شوکت علی ہیڈ کلرک کے پاس کام زیادہ ہو ۔ موجودہ تنخواہ میں دس روپیہ ماہانہ اضافہ کیا جائے ۔

ولی خان اور عبد المجید کو صیغہ پرنٹنگ سے تنخواہ ملتی ہو ۔ وہیں سے اضافہ ملیگا ۔
ہیڈ کلرک کو بجٹ اجلاس ہذا سے تنخواہ ملتی ہو ۔ اضافہ بھی اس ہی بجٹ سے ملیگا ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
اضافہ
۱۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت ۔ دربارہ اضافہ تنخواہ امیر احمد خان اسسٹنٹ انجینیر برقی ۔

حکم

بموجب رپورٹ ۔ امیر احمد خان اسسٹنٹ انجینیر برقی کی تنخواہ موجودہ میں پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے ۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت
۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات ۔ رخصت مزید یکماہ بوضع تنخواہ [illegible] علاقہ دار کو دیا جانا بسلسلہ سابقہ ۱۶ مارچ سے ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء تک منظور ہے ۔ کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہوں ۔

حسب الحکم دستخط صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات

احکام اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر ۔
رخصت
۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر ۔ دربارہ منظوری رخصت سید گلزار حسین محافظ دفتر صدر معہ نوٹ حاکم صاحب صدر دربارہ منظوری رخصت بذمہ داری ہر دو نائب محافظ دفتران ۔

۱۵ روز کی رخصت ۱۰ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے ۔ اور دس دن کی باقی ہیں ۔

حکم

موافق انتظام مجوزہ حاکم صاحب صدر ۔ رخصت محافظ دفتر صدر منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ
۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر معہ نوٹ حاکم صاحب صدر دربارہ اضافہ تنخواہ منشی عبد المجید خان اہلمد کلیات بوجہ کثرت کام ۔ تعدادی [illegible]

حکم

کاغذات ملاحظہ ہوئے ۔ حسب سفارش سررشتہ دار صاحب صدر و حاکم صاحب صدر اسوقت ایک روپیہ اضافہ دیا جانا منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

اضافہ
۱۷ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثل تحریر حاکم صاحب صدر دربارہ اضافہ تنخواہ سید ابرار احمد محرر تحصیل بقدر دو روپیہ بوجہ کثرت کام ۔ و محنت و جفاکشی ۔ و مستعدی بخدمت منصرم ۔

حکم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی - ایک روپیہ محرر ذیل کا اضافہ کیا جاتا ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۸ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

کرامت علیخان مدرس مدرسہ روشنی تحصیل شاہ آباد - اور بشیر الاسلام مدرس مدرسہ بمہوری تحصیل شاہ آباد - یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے مستقل کئے گئے - اور قدرت اللہ مدرس دوم مدرسہ گھیر قلندر خان ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا - اور یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے ایک روپیہ ماہوار تنخواہ کا اضافہ بھی کیا - اور کشوری لال مدرس مدرسہ کوپ تحصیل شاہ آباد کی ملازمت غیر مستقل میں یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی -

غلام رسول نائب مدرس مدرسہ سوار کا بوجہ خرابی کام سال گذشتہ دو روپیہ ماہوار تنزل کیا تھا - امسال اسکا کام اچھا ہے - انسپکٹر صاحب مدارس نے بھی سفارش کی ہے لہذا یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے تنزل معاف کیا گیا - اب وہ اپنی پوری تنخواہ مبلغ تیرہ روپیہ ماہوار پایگا - بنا بران -

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

درخواست عزیز حیدر نائب سر رشتہ دار فوجداری - دربارہ منظوری رخصت بسلسلہ سابقہ ۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء یک ہفتہ بوجہ علالت والدہ خود -

حکم

عزیز حیدر کی مزید رخصت دس یوم بوضع تنخواہ منظور ہوئی - جمیل احمد بدستور تا واپسی عزیز حیدر عدالت متعلق میں کام انجام دیتا رہیگا - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر و مستقلی

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مسمی عبد السعید ساکن کندرکی ضلع مراد آباد جو بشہرت بائسکل تقرر مبلغ گیارہ روپیہ تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ مدرسہ بینیان تحصیل ملک میں مقرر کیا گیا اور شوکت حسین نائب مدرس مدرسہ گھیری تنخواہ دار دس روپیہ ماہوار کا بوجہ پاس ہونے درجہ ششم ایک روپیہ ماہوار اضافہ یکم اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے کیا گیا - اور چونکہ نامبردہ کا کام ٹھیک ہے لہذا ۲۹ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا -

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - مدرسان ذیل کو یکم مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے مستقل کیا گیا عاشق رضا مدرس دوم مدرسہ بہاڑی دروازہ - سید محمد ہاشم مدرس دوم مدرسہ کٹ کوئیا - احمد جان خان مدرس اول مدرسہ کٹ کوئیا - منور علیخان مدرس مدرسہ گھیر کتے باز خان - محمد حسن خان مدرس مدرسہ رتن پورہ تحصیل سوار - اشرف علی مدرس مدرسہ سیفنی انگار ریگہ حضور تحصیل - ہدایت علی خان مدرس دوم مدرسہ راجدوارہ مع اضافہ یک روپیہ ماہوار -

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس - مدرسان تحت کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے چھ ماہ کی توسیع منظور کی گئی -

سید محمد حسن بخش مدرس مدرسہ گھیر کتے باز خان - نتھن مدرس مدرسہ میر خیوہ تحصیل سوار - لطیف جان مدرس مدرسہ گودہی تحصیل بلاسپور - سید احمد مدرس مدرسہ چڑہ ریگہ حضور تحصیل - ایوب بیگ مدرس مدرسہ بجارکہاٹ تحصیل سوار - سید احمد مدرس دانی تحصیل سوار - حسن رضا خان مدرس مدرسہ منوش تحصیل بلاسپور -

محمد حسن نائب مدرس پنجمی مدرسہ ملک کی ملازمت غیر مستقل میں یکم مئی سے تین ماہ کی توسیع کی گئی -

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب سفارش جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ - سید جعفر حسین مدرس ریاضی مدرسہ عالیہ کی موجودہ تنخواہ پچیس روپیہ ماہوار میں پانچ روپیہ ماہوار بطور اضافہ اور مولوی اشفاق احمد مدرس مدرسہ مولوی عالم کی تنخواہ میں پانچ روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج مختار عام

۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ ڈسٹرکٹ جج صاحب [illegible] مختار عام [illegible]

نام مسمی کشن لال ولد ساکرام [illegible] نامبردہ داد خان ولد [illegible] سکنہ [illegible]

شہزادنگر پرگنہ حضور تحصیل بوجہ نا انجام دہی کار متعلقہ پورے ہوے

حکم

دولہ خان ولد نبے خان ساکن موضع شہزادنگر پرگنہ حضور تحصیل نے سے کشن لال ولد بلکرام مختار عام اپنے کو مختار کاری سے علیحدہ کر کے درخواست بغرض رجسٹری میں تصدیق کرادی ہے لہذا حکم ہوا بابت اخراج مختار عام سے کشن لال مذکور درج گزٹ کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل و تقرر

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

نظیر خان مدرس گودہی تحصیل بلاسپور باضافہ ایک روپیہ ماہوار مدرسہ کیمری میں مدرس اول پر تبدیل کیا گیا۔ اور بجائے نظیر خان مدرسہ گودہی میں حسن رضا خان مدرس متوش تبدیل کیا گیا۔ مدرسہ متوش میں مسمی منور علی چہارم پاس کا تقرر امتحاناً برائے چند ماہ بمبلغ للعہ ماہوار تنخواہ پر کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

محمد رضا خان مدرس ادھمی تحصیل شاہ آباد کا نام بوجہ فوق ۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء سے ملازمت سے خارج کیا گیا۔ اور مدرسہ ادھمی میں علی رضا خان مدرس پٹوائی تبدیل کیا گیا۔ اور مدرسہ پٹوائی میں شاہ عالم خان مدرس سنگرا پرگنہ حضور تحصیل تنخواہ ماہوار پر تبدیل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۱۸ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس حیدر علی مدرس جو مدرسہ کیمور بہ کلاں تحصیل بلاسپور میں مامور تھا مدرسہ بن پورہ میں تبدیل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مسدودی الاونس

۱۹ اپریل ۱۹۲۸ء

چیف میڈیکل افسر صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب ہائی اسکول کی رپورٹیں ملاحظہ ہوئیں۔ چونکہ ہائی اسکول میں اب تعطیل کلان ہو جائیگی طلباء کے معائنہ کا جولائی تک کام نہ ہوگا۔ لہذا ڈاکٹر احمد علی خان کو جو الاونس ماہوار اسکول سے ملتا تھا وہ یکم اپریل ۱۹۲۸ء حسب رپورٹ ہیڈ ماسٹر صاحب مسدود کیا جائے۔ آیندہ اسکول کھلنے پر معائنہ کا انتظام کیا جائیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

واقع ۲۰ اپریل ۱۹۲۸ء

چھپائی کاغذات کی بابت اجلاس ہمایون سے حکم ہو چکا ہے کہ مطبع سرکاری میں طبع کرائی جایا کرے تاکہ رقم سرکاری سرکار ہی میں رہے۔ لیکن کارخانہ جات کو شکایت رہتی ہے کہ مطبع سے کاغذات چھپکر نہیں ملتے ہیں اور اسکی چھپائی بھی بہ نسبت دیگر مطابع کے زائد ہے۔ اسلئے دوسرے مطابع سے اجازت چاہی جاتی ہے یا بخیال عجلت ذمہ داران کارخانہ دوسرے مطابع سے چھپوا کر منظوری کے خواہاں ہوتے ہیں اور خلاف حکم عمل ہونے کی وجہ سے آڈٹ سے اعتراضات ہوتے ہیں۔ ان دشواریوں کے رفع ہونے کے واسطے یہ طریقہ مستحسن معلوم ہوتا ہے کہ ہر کارخانے میں تا امکان بیشتر مطبع سرکاری کو آرڈر دیا جایا کرے تاکہ کاغذات کے چھاپنے میں اہل مطبع کو بھی سہولت رہے اور کارخانوں کا بھی حرج نہ ہو۔ اگر کوئی خاص فوری ضرورت پیش آئے تو مطبع سرکاری کے بہ شرح زائد مندرجہ گزٹ طبع کرانا لازم ہے تاکہ جو رقم صرف ہو وہ سرکار کی سرکار میں رہے۔ خلاف آیندہ عمل نہ کیا جائے۔ اگر ایسا ہوا تو جس کارخانہ کا یہ فعل ہوگا وہی اسکا ذمہ دار رہیگا۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار اطلاعاً و تعمیلاً جناب کمشنر صاحب و افسر صاحبان کارخانہ جات و کمیٹی ذات خاص و منصرم اوقاف و اہلمد مصرف خیر و ناظر اجلاس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل فائل بک میں اور گزٹ میں بھی بھیجی جائے۔ و احکام صدر سے جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

ہفتہ دوم۔ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور۔ من ابتدا ماہ اپریل ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۷/۱۰	۱۰/۷			۱۰/۷ ۱۰/۷	
نخود خام	۱۰/۷	۸/۱۰	۸/۱۰			۸/۱۰	
نخود گرم بیہڑ	۷/۱۰	۰	۹/۱			۸/۱۰	
جو	۹/۱	۰	۱۰/۱			۹/۱	
ماش	۸/۱	۷/۱۰	۰			۷/۱	
مونگ	۶/۱	۰	۰			۶/۱	
مکا	۹/۱۰ ۱۱/۱	۰	۱۰/۱			۱۰/۱	
جوار	۱۲/۱۰	۰	۱۰/۱			۱۱/۱	
کودوں	۱۲/۱	۰	۰			۱۰/۱	
مسور	۶/۱	۱۶/۱	۸/۱			۸/۱	
ارہر	۶/۱	۰	۰			۸/۱۰	
برنج	[illegible]	[illegible]	۵/۱		۰	۵/۱	
روغن زرد	۵ چھٹانک	۵ چھٹانک	۵ چھٹانک			۱۰/۱	
روغن سیاہ	[illegible]	۱۰/۱	[illegible]			۱/۱۰	
روغن [illegible]	۱/۱	۱/۱	۰			۱/۱	
نمک سانبھر	۱۲/۱	۱۲/۱	۱۲/۱			۱۲/۱	
نمک لاہوری	۱۲/۱	۸/۱	۱۲/۱			۶/۱	
قند سیاہ	[illegible]	۸/۱	۵/۱			۸/۱	
باجرہ	۹/۱	۰	۰			۸/۱	

ہفتہ سوم۔ نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور۔ من ابتدا ماہ اپریل ۱۹۲۸ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	۰	۱۰/۱	۱۰/۱ ۱۰/۷	۸/۱	[illegible]	
نخود خام	۸/۱	۰	۱۰/۱	۸/۱	۰	۸/۱	
نخود گرم بیہڑ	۱۰/۸ ۱۰/۸	۰	۱/۱	۱۰/۸	۱۰/۸	۱۰/۸	
جو	۹/۱ ۹/۱	۰	۱۰/۱	۱۰/۱	۰	۹/۱	
ماش	۶/۱	۰	۶/۱	۶/۱۰	۶/۱۰	۶/۱۰	
مونگ	۵/۱۰ ۵/۱	۰	۰	۰	۰	۶/۱	
مکا	۹/۱۰	۰	۰	۹/۱	۱۱/۱	۱۰/۱	
جوار	۱۲/۱۰	۰	۱۱/۱	۱۲/۱۰	۱۲/۱	۱۱/۱	
کودوں	۱۲/۱	۰	۰	۱۰/۱	۹/۱	۱۰/۱	
مسور	۷/۱۰	۰	۵/۱	۵/۱	۸/۱	۸/۱	
ارہر	۶/۱	۰	۰	۰	۶/۱	۸/۱۰	
برنج	۵/۱۰ ۵/۱	۰	۵/۱	۵/۱۰ ۵/۱	۵/۱۰	۵/۱	
روغن زرد	۵ چھٹانک	۰	۵ چھٹانک	۵ چھٹانک	۱/۲۰	۱/۱۰	
روغن سیاہ	۱/۱	۰	۱/۱۰	۱/۱	۱/۱۰	۱/۱۰	
روغن [illegible]	۱/۱	۰	۰	۰	۱/۱	۱/۱	
نمک سانبھر	۱۲/۱	۰	۱۲/۱	۱۱/۱	۱۲/۱	۱۲/۱	
نمک لاہوری	۱۲/۱	۰	۶/۱	۰	۰	۸/۱	
قند سیاہ	۸/۱۰ ۷/۱	۰	۸/۱	۸/۱	۶/۱	۸/۱	
باجرہ	۸/۱	۰	۰	۰	۰	۸/۱	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور